السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

حقہ سگریٹ نوشی حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقہ اور سگریٹ پینا مختلف وجوہ کی بنا پر حرام ہے۔

اس میں اسراف ہے قرآن میں ہے۔ (1)

إِنَّ المُبَذِّرينَ كانوا إِخوٰنَ الشَّيـٰطينِ ۖ وَكانَ الشَّيطـٰنُ لِرَبِّهِ كَفورًا ﴿٢٧﴾... سورة الإسراء

''یعنی اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں

جس شے سے انسان شیطان کا بھائی بنے۔ اگر وہ حرام نہ ہو تو اور کونسی شے حرام ہوگی پھر قرآن میں اسراف سے نہی بھی وارد ہے فرمایا۔

وَلا تُبَذِّر تَبذيرًا ﴿٢٦﴾... سورة الإسراء

یعنی اسراف بالکل نہ کرو نہی تحریم کےلیے ہوتی ہے۔

حدیث میں ہے۔ نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المسكر والمفتر (ابوداؤد) (2)

"یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشہ والی شئی سے اور جس سے دماغ میں فتور پیدا ہو نہی کی ہے۔"

بلاشبہ حقہ اور سگریٹ پینے سے دماغ میں فتور پیدا ہوتا ہے لہذا یہ حرام ہے۔

متعدد احادیث میں کچا پیاز یا لہسن کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت وارد ہے۔ دوسری روایت میں ہے جس شے سے بنی آدم ایذا پاتے ہیں اس سے فرشتے بھی ایذا پاتے ہیں۔ ظاہر ہے حقہ سگریٹ پینے والے کے پاس (3) بیٹھنے سے شعور فرد کو تکلیف محسوس ہوتی ہے بالخصوص وہ لوگ جو اس قبیح عادت سے مبرا ہیں دیکھیے ان کا حال کیا ہوتا ہے الفاظ میں اس کی تصویر شکل امر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص859

محدث فتویٰ